





اور اسباب مہیا کر دیے ہیں کہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے اسی قسم کے سامان مہیا ہو جاتے ہیں اور اسی بنا پر اُس پر موانع نہ ہوتے اپنے آپ کو بالکل مجبور یا بالکل مختار سمجھنا دونوں گمراہی ہیں مسئلہ بڑا کام کر کے تقدیر کی طرف نسبت کرنا اور مشیت الہی کے حوالہ کرنا بہت بُری بات ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جو اچھا کام کرے اُسے بجانب اللہ کہے اور جو بُرائی سرزد ہو اس کو شامت نفس تصور کرے عقیدہ اللہ تعالیٰ جسے دکان و زمان و حرکت و سکون و شکل و صورت و جمیع حوادث سے پاک ہے عقیدہ دنیا کی زندگی میں اللہ عزوجل کا دہلہ بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے خاص ہے اور آخرت میں ہر سنی مسلمان کے لئے ممکن بلکہ واقع رہا قبلی دہلہ یا خواب میں یہ دیگر انبیاء علیہم السلام بلکہ اولیاء کے لئے بھی حاصل ہے ہمارے امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں تلو بار زیارت ہوئی عقیدہ اس کا دہلہ بلا کیف ہے یعنی دیکھیں گے اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ کیسے دیکھیں گے جس چیز کو دیکھتے ہیں اس سے کچھ فاصلہ صاف کا ہوتا ہے نزدیک یا دور وہ دیکھنے والے سے کسی سمت میں ہوتی ہے اور یا نیچے رہنے یا بائیں آگے یا پیچھے اس کا دیکھنا ان سب باتوں سے پاک ہوگا پھر رہا یہ کہ کیونکر ہوگا یہی تو کہا جاتا ہے کہ کیونکر کو یہاں دخل نہیں انشاء اللہ تعالیٰ جب دیکھیں گے اُس وقت بتا دیں گے اُس کی سب باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ جہاں تک عقل پہنچتی ہے وہ خدا نہیں اور جو خدا ہے اس تک عقل رسا نہیں اور وقت دہلہ نگاہ اس کا احاطہ کرے یہ محال ہے۔ عقیدہ وہ جو چاہے اور جیسا چاہے کرے کسی کو اس پر قابو نہیں اور نہ کوئی اس کے ارادے سے اُسے باز رکھنے والا اس کو نہ اونگھ آئے نہ نیند تمام جہاں کا نگاہ رکھنے والا نہ تھکے نہ اُدکتا ہے تمام عالم کا پالنے والا مالِ باپ سے زیادہ مہربان حلم والا اُسی کی رحمت ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا اسی کے لیے بڑائی اور عظمت ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے صورت بنانے والا گناہوں کا بخشنے والا توبہ قبول کرنے والا غم و غضب فرمانے والا اُس کی پکڑ نہایت سخت ہے جس سے بے اُس کے